جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

تحریک طالبان کی تحریک پر دارِالعلوم کی ہنگامی بنیادوں پر تعطیلات :-

الحمدللہ دارالعلوم حقانیہ جہاد افغانستان اور تحریک طالبان کا مرکزی روحانی بیس کیمپ کی حیثیت رکھتا ہے ۔ سولہ سالہ جہادافغانستان میں اس کے فرزندوں کے کارنامے کسی سے مخفی نہیں ۔ اور پھر خصوصاً تحریک طالبان میں تو دارالعلوم کا کردار روزروشن کی طرح عیاں ہے اور وقفے وقفے سے تحریک طالبان کیلئے دارالعلوم افغانی طلبہ کو محاذوں پر بھیجتا رہا ہے ۔ امیرالمؤمنین اور تحریک طالبان کے زعماء کی تجویز پر دارالعلوم حقانیہ کو ہنگامی بنیادوں پر تین ہفتے کیلئے بند کرنا پڑا ۔ پے بہ پے فتوحات کیوجہ سے افغانستان میں طالبان کو افرادی قوت کی ضرورت تھی ۔ اس لئے کہ مفتوحہ علاقوں میں امن و امان قائم کرنا اور وہاں پر مختلف امور کو سنبھالنا بھی تھا ۔ چنانچہ دارالعلوم سے کافی تعداد میں افغانی طلبہ اپنی سرزمین اور مادروطن کی خدمت کیلئے افغانستان تشریف لے گئے تھے اور اب طلبہ کی واپسی وجہ سے الحمدللہ دارالعلوم کی رونقیں دوبارہ بحال ہوگئیں ۔

مولانا سمیع الحق اور دارالعلوم بین الاقوامی میڈیا کی نظر میں :- تحریک طالبان کی ابتداء ہی سے دارالعلوم حقانیہ پر بین الاقوامی میڈیا کی نظر ہے اور وقتاً فوقتاً دنیا بھر کی بڑے بڑے ذرائع ابلاغ کی ایجنسیوں اور مشہور و معروف اخبارات ، ٹیلی ویژن میڈیا کے نمائندے تشریف لاتے ہیں اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے جہادافغانستان ، تحریک طالبان اور پاکستان میں نفاذاسلام وغیرہ ، مختلف موضوعات پر مختلف قسم کے انٹرویوز ریکارڈکرتے ہیں ۔ طالبان کی تازہ فتوحات کیوجہ سے ان وفود میں کافی اضافہ ہوا ہے اور حال ہی میں تو بی بی سی لندن ، جاپان سنڈے ٹائمز لندن ، آسٹریلیا ، امریکہ ، جنوبی افریقہ اور جرمنی وغیرہ کی بہت سارے صحافتی ٹیمیں آئیں اور مولانا مدظلہ سے کئی کئی گھنٹے تبادلہ خیالات کیا ۔

امریکی جارحیت کیخلاف دارالعلوم اوراہل اکوڑہ ومضافات کا ایک تاریخی احتجاجی مظاہرہ :-

جمعہ کے روزجوں ہی افغانستان اور سوڈان پر امریکی کروزمیزائلوں سے حملوں کی خبریں آئیں ۔ تو ملک کے دوسرے حصوں کے عوام کیطرح اکوڑہ خٹک اور مضافات میں غم وغصہ کی لہردوڑ گئی ۔